

دعائے کمیل بن زیادؓ

یہ مشہور و معروف دعاؤں میں سے ہے اور علامہ مجلسی فرماتے ہیں کہ یہ بہترین دعاؤں میں سے ایک ہے اور یہ حضرت خضرؑ کی دعا ہے۔ امیر المؤمنین۔ نے یہ دعا، کمیل بن زیادؓ کو تعلیم فرمائی تھی جو حضرت کے اصحاب خاص میں سے ہیں یہ دعا شب نیمہ شعبان اور ہر شب جمعہ میں پڑھی جاتی ہے۔ جو شر دشمنان سے تحفظ، وسعت و فراوانی رزق اور گناہوں کی مغفرت کا موجب ہے۔ اس دعا کو شیخ وسید ہر دو ہزار گونے نقل فرمایا ہے۔ میں اسے مصباح المتہجد سے نقل کر رہا ہوں اور وہ دعا شریف یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ وَبِقُوَّتِكَ الَّتِیْ فَهَرَتْ بِهَا كُلُّ شَیْءٍ اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت کے ذریعے جو ہر شے پر محیط ہے تیری قوت کے ذریعے جس سے تو نے ہر شے کو زیر نگین کیا وَخَضَعَ لَهَا كُلُّ شَیْءٍ، وَذَلَّ لَهَا كُلُّ شَیْءٍ، وَبَجَبَرُوتِكَ الَّتِیْ غَلَبَتْ بِهَا كُلُّ شَیْءٍ وَبِعِزَّتِكَ اور اس کے سامنے ہر شے بھیگی ہوئی اور ہر شے زیر ہے اور تیرے جبروت کے ذریعے جس سے تو ہر شے پر غالب ہے اَلَّتِیْ لَا یَقُومُ لَهَا شَیْءٌ، وَبِعَظَمَتِكَ الَّتِیْ مَلَأَتْ كُلَّ شَیْءٍ، وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِیْ عَلَا كُلَّ شَیْءٍ، تیری عزت کے ذریعے جسکے آگے کوئی چیز ٹھہرتی نہیں تیری عظمت کے ذریعے جس نے ہر چیز کو پر کر دیا تیری سلطنت کے ذریعے جو ہر وَبِوَجْهِكَ الْبَاقِیَ بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَیْءٍ، وَبِأَسْمَائِكَ الَّتِیْ مَلَأَتْ أَرْكَانَ كُلِّ شَیْءٍ، وَبِعِلْمِكَ چیز سے بلند ہے تیری ذات کے واسطے سے جو ہر چیز کی فنا کے بعد باقی رہے گی اور سوال کرتا ہوں تیرے ناموں کے ذریعے جنہوں نے ہر چیز کے الَّذِیْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ، وَبِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِیْ أَضَاءَ لَهُ كُلُّ شَیْءٍ یَا نُورُ یَا قُدُّوسُ، یَا أَوَّلَ اجزاء کو پر کر رکھا ہے تیرے علم کے ذریعے جس نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے اور تیری ذات کے نور کے ذریعے جس سے ہر چیز روشن ہوئی ہے یا نور یا قدوس الاولین، وَیَا آخِرَ الْآخِرِیْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی الدُّنُوْبَ الَّتِیْ تَهْتِكُ الْعِصْمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی اے اولین میں سب سے اول اور اے آخرین میں سب سے آخر اے معبود میرے ان گناہوں کو معاف کر دے جو پردہ فاش کرتے ہیں الدُّنُوْبَ الَّتِیْ تُنْزِلُ النَّقْمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی الدُّنُوْبَ الَّتِیْ تُغَیِّرُ النَّعْمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی الدُّنُوْبَ الَّتِیْ خدایا! میرے وہ گناہ معاف کر دے جن سے عذاب نازل ہوتا ہے خدایا! میرے وہ گناہ بخش دے جن سے نعمتیں زائل ہوتی ہیں اے معبود! میرے وہ گناہ

تَحْسِبُ الدُّعَاءَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُنْزِلُ الْبَلَاءَ . اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي كُلَّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ
 معاف فرما جو دعا کو روک لیتے ہیں اے اللہ میرے وہ گناہ بخش دے جن سے بلائیں نازل ہوتی ہے اے خدا میرا ہر وہ گناہ معاف فرما جو میں نے کیا ہے
 وَكُلَّ خَطِيئَةٍ أَخْطَأْتُهَا . اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ بِذِكْرِكَ، وَأَسْتَشْفَعُ بِكَ إِلَى نَفْسِكَ
 اور ہر لغزش سے درگزر کر جو مجھ سے ہوئی ہے اے اللہ میں تیرے ذکر کے ذریعے تیرا تقرب چاہتا ہوں اور تیری ذات کو تیرے
 وَأَسْأَلُكَ بِجُودِكَ أَنْ تُدْنِيَنِي مِنْ قُرْبِكَ، وَأَنْ تُوزِعَنِي شُكْرَكَ وَأَنْ تُلْهِمَنِي ذِكْرَكَ
 حضور اپنا سفارشی بناتا ہوں تیرے جود کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے اپنا قرب عطا فرما اور توفیق دے کہ تیرا شکر ادا کروں
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ سُؤَالَ خَاضِعٍ مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ أَنْ تُسَامِحَنِي وَتَرْحَمَنِي وَتَجْعَلَنِي بِقِسْمِكَ
 اور میری زبان پر اپنا ذکر جاری فرما اے اللہ میں سوال کرتا ہوں جھکے ہوئے گرے ہوئے ڈرے ہوئے کی طرح کہ مجھ سے چشم پوشی
 رَاضِيًا قَانِعًا، وَفِي جَمِيعِ الْأَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا اللَّهُمَّ وَأَسْأَلُكَ سُؤَالَ مَنْ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهُ، وَأَنْزَلَ
 فرما مجھ پر رحمت کر اور مجھے اپنی تقدیر پر راضی و قانع اور ہر قسم کے حالات میں نرم خو رہنے والا بنا دے یا اللہ میں
 بِكَ عِنْدَ الشَّدَايِدِ حَاجَتَهُ، وَعَظَمَ فِيمَا عِنْدَكَ رَغْبَتَهُ. اللَّهُمَّ عَظَمَ سُلْطَانَكَ وَعَلَا مَكَانَكَ
 تجھ سے سوال کرتا ہوں اس شخص کی طرح جو سخت تنگی میں ہو تختیوں میں پڑا ہوا پنی حاجت لے کر تیرے پاس آیا ہوں اور جو کچھ تیرے
 وَخَفِيَ مَكْرُوكٌ، وَظَهَرَ أَمْرُكَ وَغَلَبَ قَهْرُكَ وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ وَلَا يُمْكِنُ الْفِرَارُ مِنْ
 پاس ہے اس میں زیادہ رغبت رکھتا ہوں اے اللہ تیری عظیم سلطنت اور تیرا مقام بلند ہے تیری تدبیر پوشیدہ اور تیرا امر ظاہر ہے
 حُكُومَتِكَ اللَّهُمَّ لَا أَجِدُ لِدُنُوبِي غَافِرًا، وَلَا لِقَبَائِحِي سَاتِرًا، وَلَا لَشَيْءٍ مِنْ عَمَلِي الْقَبِيحِ
 تیرا قہر غالب تیری قدرت کارگر ہے اور تیری حکومت سے فرار ممکن نہیں خداوند! میں تیرے سوا کسی کو نہیں پاتا جو میرے گناہ
 بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا غَيْرَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِي، وَتَجَرَّأْتُ
 بخشے والا میری برائیوں کو چھپانے والا اور میرے برے عمل کو نیکی میں بدل دینے والا ہو تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے اور حمد تیرے ہی لیے ہے
 بِجَهْلِي، وَسَكَنْتُ إِلَى قَدِيمِ ذِكْرِكَ لِي وَمَنْكَ عَلَى . اللَّهُمَّ مَوْلَايَ كَمْ مِنْ قَبِيحٍ سَتَرْتَهُ،
 میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا اپنی جہالت کی وجہ سے جرأت کی اور میں نے تیری قدیم یاد آوری اور اپنے لیے تیری بخشش پر بھروسہ کیا ہے اے اللہ:
 وَكَمْ مِنْ فَادِحٍ مِنَ الْبَلَاءِ أَقْلَتَهُ، وَكَمْ مِنْ عِثَارٍ وَقَيْتَهُ، وَكَمْ مِنْ مَكْرُوهِ دَفَعْتَهُ، وَكَمْ مِنْ ثَنَاءٍ
 میرے مولا کتنے ہی گناہوں کی تو نے پردہ پوشی کی اور کتنی ہی سخت بلاؤں سے مجھے بچا لیا کتنی ہی لغزشیں معاف فرمائیں اور کتنی ہی برائیاں مجھ سے
 جَمِيلٍ لَسْتُ أَهْلًا لَهُ نَشَرْتَهُ اللَّهُمَّ عَظَمَ بَلَائِي وَأَفْرَطَ بِي سُوءُ حَالِي وَقَصُرَتْ بِي أَعْمَالِي،
 دور کیوں تو نے میری کتنی ہی تعریفیں عام کیں جن کا میں ہرگز اہل نہ تھا اے معبود! میری مصیبت عظیم ہے بد حالی کچھ زیادہ ہی بڑھ چکی ہے میرے اعمال

وَقَعَدْتُ بِى اُغْلَالِى ، وَحَبَسَنِى عَنْ نَفْعِى بُعْدُ اَمَالِى ، وَخَدَعْتَنِى الدُّنْيَا بِغُرُورِهَا ، وَنَفْسِى
 بہت کم ہیں گناہوں کی زنجیر نے مجھے جکڑ لیا ہے لمبی آرزوؤں نے مجھے اپنا قیدی بنا رکھا ہے دنیا نے دھوکہ
 بِجَنَائِیْہَا ، وَمَطَالِى يَا سَيِّدِى فَاَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ اَنْ لَا يَحْجُبَ عَنْكَ دُعَائِى سُوءُ عَمَلِى
 بازی سے اور نفس نے جرائم اور حیلہ سازی سے مجھ کو فریب دیا ہے اے میرے آقا میں تیری عزت کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ
 وَفِعَالِى وَلَا تَفْضَحْنِى بِخَفِیِّ مَا اَطَّلَعْتَ عَلَیْہِ مِنْ سِرِّى وَلَا تُعَاجِلْنِى بِالْعُقُوبَةِ عَلٰی مَا عَمِلْتُهُ
 میری بدگلی و بدکرداری میری دعا کو تجھ سے نہ روکے اور تو مجھے میرے پوشیدہ کاموں سے رسوا نہ کرے جن میں تو میرے راز کو
 فِى خَلَوَاتِى مِنْ سُوءِ فِعْلِى وَ اِسَآئِى وَ دَوَامِ تَفْرِیْطِى وَ جَهَالَتِى ، وَ کَثَرَةِ شَهَوَاتِى وَ غَفْلَتِى ،
 جانتا ہے اور مجھے اس پر سزا دینے میں جلدی نہ کر جو میں نے خلوت میں غلط کام کیا برائی کی ہمیشہ کوتاہی کی اس میں میری نادانی، خواہشوں کی کثرت
 وَ کُنِ اللّٰهُمَّ بِعِزَّتِكَ لِى فِى کُلِّ الْاَحْوَالِ رَوْوُفًا ، وَعَلٰی فِى جَمِیْعِ الْاُمُورِ عَطُوفًا اِلٰہِی وَ رَبِّی
 اور غفلت بھی ہے اور اے میرے اللہ تجھے اپنی عزت کا واسطہ میرے لیے ہر حال میں مہربان رہ اور تمام امور میں مجھ پر عنایت فرما میرے معبود میرے رب
 مَنْ لِّى غَیْرُكَ اَسْأَلُہُ کَشْفَ ضُرِّى ، وَالنَّظَرَ فِى اَمْرِى . اِلٰہِی وَمَوْلَاى اَجْرِیْتَ عَلٰی حُكْمًا
 تیرے سوا میرا کون ہے جس سے سوال کروں کہ میری تکلیف دور کر دے اور میرے معاملے پر نظر رکھ میرے معبود اور میرے مولاتو نے میرے لیے حکم
 اَتَّبَعْتُ فِیْہِ هَوٰی نَفْسِى ، وَلَمْ اُحْتَسِرْ فِیْہِ مِنْ تَزْوِیْنِ عَدُوِّى ، فَغَرَّنِى بِمَا اُھْوٰی وَاَسْعَدَهُ عَلٰی
 صادر فرمایا لیکن میں نے اس میں خواہش کا کہا مانا اور میں دشمن کی فریب کاری سے بچ نہ سکا اس نے میری خواہشوں میں دھوکہ دیا
 ذَلِکَ الْقَضَاءُ ، فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرٰى عَلٰی مِنْ ذَلِکَ بَعْضُ حُدُودِکَ ، وَخَالَفْتُ بَعْضَ
 اور وقت نے اسکا ساتھ دیا پس تو نے جو حکم صادر کیا میں نے اس میں تیری بعض حدود کو توڑا اور تیرے بعض احکام کی
 اَوَامِرِکَ ، فَلِکَ الْحُجَّةُ عَلٰی فِى جَمِیْعِ ذَلِکَ وَلَا حُجَّةَ لِى فِیْمَا جَرٰى عَلٰی فِیْہِ قَضَاؤُکَ ،
 مخالفت کی پس اس معاملہ میں مجھ پر لازم ہے تیری حمد بجالانا اور میرے پاس کوئی حجت نہیں اس میں جو فیصلہ تو نے میرے لیے کیا
 وَ اَلْزَمَنِى حُكْمَکَ وَبَلَاؤُکَ ، وَقَدْ اَتَيْتُکَ يَا اِلٰہِی بَعْدَ تَقْصِیْرِى وَ اِسْرَافِى عَلٰی نَفْسِى ،
 ہے اور میرے لیے تیرا حکم اور تیری آزمائش لازم ہے اور اے اللہ میں تیرے حضور آیا ہوں جب کہ میں نے کوتاہی کی اور اپنے نفس پر زیادتی
 مُعْتَذِرًا نَادِمًا مُنْکَسِرًا مُسْتَقِیلاً مُسْتَغْفِرًا مُنِیبًا مُقِرًّا مُدْعِنًا مُعْتَرِفًا ، لَا اَجِدُ مَفْرَآً مِمَّا کَانَ مِنِّى
 کی ہے میں عذر خواہ و پشیمان، ہارا ہوا، معافی کا طالب، بخشش کا سوالی، تاب ب گناہوں کا اقراری، سرنگوں اور اقبال جرم کرتا ہوں جو کچھ مجھ سے ہوا نہ اس
 وَلَا مَفْرَعًا اَتَوَجَّہُ اِلَیْہِ فِى اَمْرِى غَیْرَ قَبُولِکَ عُذْرِى وَ اِذْخَالِکَ اِیَّآیْ فِى سَعَةِ مِنْ رَحْمَتِکَ
 سے فراق کی راہ ہے نہ کوئی جائے پناہ کہ اپنے معاملے میں اسکی طرف توجہ کروں سوائے اسکے کہ تو میرا عذر قبول کر اور مجھے اپنی وسیع تر رحمت میں داخل

اَللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِيْ وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّيْ وَفُكِّنِيْ مِنْ شَدِّ وَثَاقِيْ يَا رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدْنِيْ وَرِقَّةَ
 کر لے اے معبود! بس میرا عذر قبول فرما میری سخت تکلیف پر رحم کر اور بھاری مشکل سے رہائی دے اے پروردگار میرے کمزور بدن، نازک جلد اور باریک
 جِلْدِيْ وَدِقَّةَ عَظْمِيْ، يَا مَنْ بَدَأَ خَلْقِيْ وَذِكْرِيْ وَتَرْبِيَّتِيْ وَبِرِّيْ وَتَغْذِيَّتِيْ، هَبْنِيْ لَا يُتْدَاءِ كَرَمِكَ
 ہڈیوں پر رحم فرما اے وہ ذات جس نے میری خلقت ذکر، پرورش، نیکی اور غذا کا آغاز کیا اپنے پہلے کرم اور گزشتہ نیکی کے تحت
 وَسَلِّفِ بَرَكَ بِيْ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَرَبِّيْ اَتُرَاكَ مُعَذِّبِيْ بِنَارِكَ بَعْدَ تَوْحِيدِكَ، وَبَعْدَ مَا
 مجھے معاف فرما اے میرے معبود میرے آقا اور میرے رب کیا میں یہ سمجھوں کہ تو مجھے اپنی آگ کا عذاب دے گا جبکہ تیری توحید کا معترف ہوں اسکے
 اَنْطَوِيْ عَلَيْهِ قَلْبِيْ مِنْ مَّعْرِفَتِكَ، وَلَهَجَ بِهِ لِسَانِيْ مِنْ ذِكْرِكَ وَاعْتَقَدَهُ ضَمِيرِيْ مِنْ حُبِّكَ
 ساتھ میرا دل تیری معرفت سے لبریز ہے اور میری زبان تیرے ذکر میں لگی ہوئی ہے میرا ضمیر تیری محبت سے جڑا ہوا ہے اور اپنے گناہوں کے سچے اعتراف
 وَبَعْدَ صِدْقِ اعْتِرَافِيْ وَدُعَائِيْ خَاضِعًا لِرُبُّوبِيَّتِكَ هَيَّاتِ اَنْتَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ تُضَيِّعَ مِنْ رَبِّيَّتِهِ
 اور تیری ربوبیت کے آگے میری عاجزانہ پکار کے بعد بھی تو مجھے عذاب دے گا۔ ہرگز نہیں! تو بلند ہے اس سے کہ جسے پالا ہو اسے ضائع کرے
 اَوْ تُبْعِدَ مَنْ اَدْنَيْتَهُ اَوْ تُشَرِّدَ مَنْ اَوَيْتَهُ اَوْ تُسَلِّمَ اِلَى الْبَلَاءِ مَنْ كَفَيْتَهُ وَرَحِمْتَهُ، وَلَيْتَ شِعْرِيْ
 یا جسے قریب کیا ہو اسے دور کرے یا جسے پناہ دی ہو اسے چھوڑ دے یا جسکی سرپرستی کی ہو اور اس پر مہربانی کی ہو اسے مصیبت کے حوالے کر دے
 يَا سَيِّدِيْ وَ اِلٰهِيْ وَمَوْلَايْ، اَتُسَلِّطُ النَّارَ عَلٰی وُجُوْهِ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً، وَعَلٰی
 اے کاش میں جانتا اے میرے آقا میرے معبود! اور میرے مولا کہ کیا تو ان چہروں کو آگ میں ڈالے گا جو تیری عظمت کے سامنے سجدے میں پڑے
 اَلْسُنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِيدِكَ صَادِقَةً، وَبِشُكْرِكَ مَادِحَةً، وَعَلٰی قُلُوْبٍ اعْتَرَفَتْ بِاِلٰهِيَّتِكَ مُحَقَّقَةً،
 ہیں اور ان زبانوں کو جو تیری توحید کے بیان میں سچی ہیں اور شکر کے ساتھ تیری تعریف کرتی ہیں اور ان دلوں
 وَعَلٰی صَمَائِرٍ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتٰی صَارَتْ خَاشِعَةً، وَعَلٰی جَوَارِحٍ سَعَتْ اِلٰی اَوْطَانِ
 کو جو تحقیق کیساتھ تھے معبود مانتے ہیں اور انکے ضمیروں کو جو تیری معرفت سے پر ہو کر تجھ سے خائف ہیں تو انہیں آگ میں ڈالے گا؟
 تَعْبُدِكَ طَائِعَةً، وَ اَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِكَ مُذْنَعَةً، مَا هَكَذَا الظَّنُّ بِكَ، وَلَا اُخْبِرُنَا بِفَضْلِكَ
 اور ان اعضاء کو جو فرمانبرداری سے تیری عبادت گاہوں کی طرف دوڑتے ہیں اور یقین کے ساتھ تیری مغفرت کے طالب ہیں (تو انہیں آگ
 عَنْكَ يَا كَرِيْمُ يَا رَبِّ وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِيْ عَنْ قَلِيلٍ مِنْ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَعُقُوبَاتِهَا، وَمَا يَجْرِي
 میں ڈالے) تیری ذات سے ایسا گمان نہیں، نہ یہ تیرے فضل کے مناسب ہے اے کریم اے پروردگار! دنیا کی مختصر تکلیفوں اور مصیبتوں کے مقابل تو میری
 فِيْهَا مِنَ الْمَكَارِهِ عَلٰی اَهْلِهَا، عَلٰی اَنَّ ذٰلِكَ بَلَاءٌ وَمَكْرُوْهُ قَلِيْلٌ مَّكْثُهُ، يَسِيْرٌ بِقَاوْمِهِ، قَصِيْرٌ
 ناتوانی کو جانتا ہے اور اہل دنیا پر جو تنگیاں آتی ہیں (میں انہیں برداشت نہیں کر سکتا) اگرچہ اس تنگی و سختی کا ٹھہراؤ اور بقاء کا وقت تھوڑا اور مدت کوتاہ ہے تو پھر

مُدَّتُهُ، فَكَيْفَ احْتِمَالِي لِبَلَاءِ الْآخِرَةِ وَجَلِيلِ وَقُورِ الْمَكَارِهِ فِيهَا وَهُوَ بَلَاءٌ تَطُولُ مُدَّتُهُ وَيَدُومُ
 کیونکہ میں آخرت کی مشکلوں کو جھیل سکوں گا جو بڑی سخت ہیں اور وہ ایسی تکلیفیں ہیں جنکی
 مَقَامُهُ، وَلَا يَخْفَفُ عَنْ أَهْلِهِ، لِأَنَّهُ لَا يَكُونُ إِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَانْتِقَامِكَ وَسَخَطِكَ، وَهَذَا مَا لَا
 مدت طولانی، اقامت دائمی ہے اور ان میں سے کسی میں کمی نہیں ہو گی اس لیے کہ وہ تیرے غضب تیرے انتقام
 تَقُومُ لَهُ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ، يَا سَيِّدِي فَكَيْفَ بِي وَأَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيفُ الدَّلِيلُ، الْحَقِيرُ
 اور تیری ناراضگی سے آتی ہیں اور یہ وہ سختیاں ہیں جنکے سامنے زمین و آسمان بھی کھڑے نہیں رہ سکتے تو اے آقا مجھ پر کیا گزرے گی جبکہ میں تیرا
 الْمُسْكِينُ الْمُسْتَكِينُ يَا إِلَهِي وَرَبِّي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَشْكُو، وَلِمَا مِنْهَا
 کمزور پست، بے حیثیت، بے مایہ اور بے بس بندہ ہوں اے میرے آقا اور میرے مولا! میں کن کن باتوں کی تجھ سے شکایت کروں
 أَضِجْ وَأَبْكِي، لَا لِيَمِ الْعَذَابِ وَشِدَّتِهِ، أَمْ لَطُولِ الْبَلَاءِ وَمُدَّتِهِ. فَلَيْتَ صَيَّرْتَنِي لِلْعُقُوبَاتِ مَعَ
 اور کس کس کے لیے نالہ و شیون کروں؟ دردناک عذاب اور اس کی سختی کے لیے یا طولانی مصیبت اور اس کی مدت کی زیادتی کیلئے پس
 أَعْدَائِكَ، وَجَمَعْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ أَهْلِ بَلَائِكَ، وَفَرَّقْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ أَحِبَائِكَ وَأَوْلِيائِكَ،
 اگر تو نے مجھے عذاب و عقاب میں اپنے دشمنوں کے ساتھ رکھا اور مجھے اور اپنے عذابیوں کو اکٹھا کر دیا اور میرے اور اپنے دوستوں اور
 فَهَبْنِي يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَرَبِّي، صَبْرْتُ عَلَى عَذَابِكَ، فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَلَى فِرَاقِكَ،
 مجھوں میں دوری ڈال دی تو اے میرے معبود میرے آقا میرے مولا اور میرے رب تو ہی بنا کہ میں تیرے عذاب پر صبر کر ہی لوں تو تجھ سے
 وَهَبْنِي صَبْرْتُ عَلَى حَرِّ نَارِكَ، فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ إِلَى كَرَامَتِكَ أَمْ كَيْفَ أَسْكُنُ فِي
 دوری پر کیسے صبر کروں گا؟ اور مجھے بتا کہ میں نے تیری آگ کی تپش پر صبر کر ہی لیا تو تیرے کرم سے کس طرح چشم پوشی کر سکوں گا یا کیسے آگ میں
 النَّارِ وَرَجَائِي عَفْوُكَ فَبِعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِي وَمَوْلَايَ أَقْسِمُ صَادِقًا لَيْتَ تَرَكْتَنِي نَاطِقًا لَا ضَجْنَ
 پڑا رہوں گا جب کہ میں تیرے عفو و بخشش کا امیدوار ہوں پس قسم ہے تیری عزت کی اے میرے آقا اور مولا سچی قسم کہ اگر تو نے میری
 إِلَيْكَ بَيْنَ أَهْلِهَا ضَجِيجَ الْأَمْلِينَ وَلَا أَصْرُخَنَّ إِلَيْكَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ وَلَا أَبْكِيَنَّ عَلَيْكَ
 گویائی باقی رہنے دی تو میں اہل نار کے درمیان تیرے حضور فریاد کروں گا آرزو مندوں کی طرح اور تیرے سامنے نالہ کروں گا جیسے مددگار کے متلاشی کرتے
 بُكَاءَ الْفَاقِدِينَ، وَلَا نَادِيَنَّكَ أَتَيْنَ كُنْتَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ يَا غَايَةَ آمَالِ الْعَارِفِينَ يَا غِيَاثَ
 ہیں تیرے فراق میں یوں گریہ کروں گا جیسے ناامید ہونے والے گریہ کرتے ہیں اور تجھے پکاروں گا کہاں ہے تو اے مومنوں کے مددگار اے عارفوں کی
 الْمُسْتَعِيشِينَ يَا حَبِيبَ قُلُوبِ الصَّادِقِينَ وَيَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ أَفْتَرَاكَ سُبْحَانَكَ يَا إِلَهِي وَبِحَمْدِكَ
 امیدوں کے مرکز اے بیچاروں کی داد رسی کرنے والے اے سچے لوگوں کے دوست اور اے عالمین کے معبود کیا میں تجھے دیکھتا ہوں تو پاک ہے اس

تَسْمَعُ فِيهَا صَوْتُ عَبْدٍ مُسْلِمٍ سُجِنَ فِيهَا بِمُخَالَفَتِهِ، وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا بِمَعْصِيَتِهِ، وَحُسِبَ
 سَے اے میرے اللہ اپنی حمد کے ساتھ کہ تو وہاں سے بندہ مسلم کی آواز سن رہا ہے جو بوجہ نافرمانی دوزخ میں ہے اپنی برائی کے باعث عذاب کا ذائقہ
 بَيْنَ أَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهِ وَجَرِيرَتِهِ، وَهُوَ يَضْحُجُّ إِلَيْكَ صَحِيحٌ مُؤْمِلٌ لِرَحْمَتِكَ وَيُنَادِيكَ بِلِسَانٍ
 جکھ رہا ہے اور اپنے جرم گناہ پر جہنم کے طبقوں کے بیچ بند ہے وہ تیرے سامنے گریہ کر رہا ہے تیری رحمت کے امیدوار کی طرح اور اہل توحید
 أَهْلٍ تَوْحِيدِكَ، وَيَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِرُبُوبِيَّتِكَ يَا مَوْلَايَ فَكَيْفَ يَبْقَى فِي الْعَذَابِ وَهُوَ يَرْجُو
 کی زبان میں تجھے پکار رہا ہے اور تیرے حضور تیری ربوبیت کو وسیلہ بنا رہا ہے اے میرے مولا! پس کس طرح وہ عذاب میں رہے گا جب کہ وہ
 مَا سَلَفَ مِنْ حِلْمِكَ أَمْ كَيْفَ تَوَلَّيْتَهُ النَّارَ وَهُوَ يَأْمُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ أَمْ كَيْفَ يُحْرِقُهُ
 تیرے گزشتہ حلم کا امیدوار ہے یا پھر آگ کیونکر اسے تکلیف دے گی جبکہ وہ تیرے فضل اور رحمت کی امید رکھتا ہے
 لَهَا وَأَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ وَتَرَى مَكَانَهُ أَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيرُهَا وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ أَمْ
 یا آگ کے شعلے کیسے اس کو جلائیں گے جبکہ تو اسکی آواز سن رہا ہے اور اس کے مقام کو دیکھ رہا ہے یا کیسے آگ کے شرارے اسے
 كَيْفَ يَتَقَلَّقُلُ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا وَأَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ أَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهُ زَبَانُيْتُهَا وَهُوَ يُنَادِيكَ يَا رَبِّهٖ
 گھیریں گے جبکہ تو اسکی ناتوانی کو جانتا ہے یا کیسے وہ جہنم کے طبقوں میں پریشان رہے گا جبکہ تو اس کی سچائی سے واقف ہے
 أَمْ كَيْفَ يَرْجُو فَضْلَكَ فِي عِقْبِهِ مِنْهَا فَتَسْرُّهُ فِيهَا، هِيَاهُ مَا ذَلِكَ الظَّنُّ بِكَ، وَلَا الْمَعْرُوفُ
 یا کیسے جہنم کے فرشتے اسے جھڑکیں گے جبکہ وہ تجھے پکار رہا ہے اے میرے رب یا کیسے ممکن ہے کہ وہ خلاصی میں تیرے فضل کا
 مِنْ فَضْلِكَ، وَلَا مُشَبَّهٌ لِمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُؤَحِّدِينَ مِنْ بَرِّكَ وَإِحْسَانِكَ، فَبِالْيَقِينِ أَقْطَعُ،
 امیدوار ہو اور تو اسے جہنم میں رہنے دے ہرگز نہیں! تیرے بارے میں یہ گمان نہیں ہو سکتا نہ تیرے فضل کا ایسا تعارف ہے نہ یہ توحید
 لَوْلَا مَا حَكَمْتَ بِهِ مِنْ تَعْدِيبِ جَا حِدِيكَ، وَقَضَيْتَ بِهِ مِنْ إِخْلَادِ مُعَانِدِيكَ، لَجَعَلْتَ النَّارَ
 پرستوں پر تیرے احسان و کرم سے مشابہ ہے پس میں یقین رکھتا ہوں کہ اگر تو نے اپنے دشمنوں کو آگ کا عذاب دینے کا حکم نہ دیا ہوتا اور اپنے مخالفوں کو
 كُلُّهَا بَرْدًا وَسَلَامًا، وَمَا كَانَ لِأَحَدٍ فِيهَا مَقَرًّا وَلَا مُقَامًا، لَكِنَّكَ تَقْدَسَتْ أَسْمَاؤُكَ أَفْسَمْتَ
 ہمیشہ اس میں رکھنے کا فیصلہ نہ کیا ہوتا تو ضرور تو آگ کو ٹھنڈی اور آرام بخش بنا دیتا اور کسی کو بھی آگ میں جگہ اور ٹھکانہ نہ دیا جاتا لیکن تو نے
 أَنْ تَمْلَأَهَا مِنَ الْكَافِرِينَ، مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ، وَأَنْ تُخَلِّدَ فِيهَا الْمُعَانِدِينَ، وَأَنْتَ جَلَّ
 اپنے پاکیزہ ناموں کی قسم کھائی کہ جہنم کو تمام کافروں سے بھر دے گا جنوں اور انسانوں میں سے اور یہ مخالفین ہمیشہ اس میں رہیں گے اور تو بڑی
 ثَنَاؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِيًا، وَتَطَوَّلْتَ بِالْإِنْعَامِ مُتَكْرِمًا، أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ
 تعریف والا ہے تو نے فضل و کرم کرتے ہوئے بلا سابقہ یہ فرمایا کہ کیا وہ شخص جو مومن ہے وہ فاسق جیسا ہو سکتا ہے؟

إِلَهِي وَسَيِّدِي، فَاسْأَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِي قَدَّرْتَهَا وَبِالْقَضِيَّةِ الَّتِي حَتَمْتَهَا وَحَكَمْتَهَا، وَعَلَيْتَ
 يہ دونوں برابر نہیں میرے معبود میرے آقا! میں تیری قدرت جسے تو نے توانا کیا اور تیرا فرمان جسے تو نے یقینی و محکم بنایا اور تو غالب ہے
 مَنْ عَلَيْهِ أَجْرِيَتُهَا، أَنْ تَهَبَ لِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِي هَذِهِ السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ أَجْرَمْتُهُ، وَكُلَّ ذَنْبٍ
 اس پر جس پر اسے جاری کرے اسکے واسطے سے سوال کرتا ہوں بخش دے اس شب میں اور اس ساعت میں میرے تمام وہ جرم جو میں نے
 أَذْنَبْتُهُ، وَكُلَّ قَبِيحٍ أَسْرَرْتُهُ، وَكُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ كَتَمْتُهُ أَوْ أَعْلَنْتُهُ أَخْفَيْتُهُ أَوْ أَظْهَرْتُهُ وَكُلَّ سَيِّئَةٍ
 کیے تمام وہ گناہ جو مجھ سے سرزد ہوئے وہ سب برائیاں جو میں نے چھپائی ہیں جو نادانیاں میں نے جہل کی وجہ سے کیں ہیں علی الاعلان یا پوشیدہ، کبھی
 أَمَرْتُ بِإِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ الْكَاتِبِينَ الَّذِينَ وَكَلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُونُ مِنِّي وَجَعَلْتَهُمْ شُهَدَاءَ عَلَيَّ
 ہوں یا ظاہر کیں ہیں اور میری بدیاں جن کے لکھنے کا تو نے معزز کا تینکو حکم دیا ہے جنہیں تو نے مقرر کیا ہے کہ جو کچھ میں کروں اسے محفوظ کریں اور ان کو
 مَعَ جَوَارِحِي وَكُنْتُ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيَّ مِنْ وَرَائِهِمْ وَالشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ وَبِرَحْمَتِكَ
 میرے اعضاء کے ساتھ مجھ پر گواہ بنایا اور انکے علاوہ خود تو بھی مجھ پر ناظر اور اس بات کا گواہ ہے جو ان سے پوشیدہ ہے حالانکہ تو نے اپنی رحمت سے اسے
 أَخْفَيْتُهُ وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتُهُ، وَأَنْ تُؤَفِّرَ حَطِي، مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تُنْزِلُهُ، أَوْ إِحْسَانٍ تُفْضِلُهُ، أَوْ بَرٍّ
 چھپایا اور اپنے فضل سے اس پر پردہ ڈالا وہ معاف فرما اور میرے لیے وافر حصہ قرار دے ہر اس خیر میں جسے تو نے نازل کیا یا ہر اس احسان میں جو
 تَنْشُرُهُ، أَوْ رِزْقٍ تَبْسِطُهُ، أَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهُ، أَوْ خَطَا تَسْتُرُهُ، يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي
 تو نے کیا یا ہر نیکی میں جسے تو نے پھیلایا رزق میں جسے تو نے وسیع کیا یا گناہ میں جسے تو معاف نے کیا یا غلطی میں جسے تو نے چھپایا
 وَمَوْلَايَ وَمَالِكِ رَقِي يَا مَنْ بِيَدِهِ نَاصِيَتِي، يَا عَلِيمًا بِضُرِّي وَمَسْكِنَتِي يَا خَيْرًا بِفَقْرِي وَفَاقَتِي
 یارب یا رب یا رب اے میرے معبود میرے آقا اور میرے مولا اور میری جان کے مالک اے وہ جسکے ہاتھ میں میری لگام ہے
 يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ أَسْأَلُكَ بِحَقِّكَ وَقُدْسِكَ وَأَعْظَمِ صِفَاتِكَ وَأَسْمَائِكَ، أَنْ تَجْعَلَ
 اے میری نگہی و بے چارگی سے واقف اے میری ناداری و تنگدستی سے باخبر یارب یارب یارب میں تجھ سے تیرے حق ہونے، تیری پاکیزگی، تیری عظیم
 أَوْقَاتِي فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِذِكْرِكَ مَعْمُورَةً، وَبِخِدْمَتِكَ مَوْصُولَةً وَأَعْمَالِي عِنْدَكَ مَقْبُولَةً،
 صفات اور اسماء کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ میرے رات دن کے اوقات اپنے ذکر سے آباد کر اور مسلسل اپنی حضوری میں رکھ اور میرے اعمال کو
 حَتَّى تَكُونَ أَعْمَالِي وَأَوْرَادِي كُلُّهَا وَرْدًا وَاحِدًا، وَحَالِي فِي خِدْمَتِكَ سَرْمَدًا. يَا سَيِّدِي يَا
 اپنی جناب میں قبولیت عطا فرما حتی کہ میرے تمام اعمال اور اذکار تیرے حضور و در قرار پائیں اور میرا یہ حال تیری بارگاہ میں ہمیشہ قائم رہے اے میرے
 مَنْ عَلَيْهِ مُعْوَلِي، يَا مَنْ إِلَيْهِ شَكُوتُ أَحْوَالِي يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ قُوَّ عَلَيَّ خِدْمَتِكَ جَوَارِحِي وَ
 آقا اے وہ جس پر میرا تکیہ ہے اے جس سے میں اپنے حالات کی تنگی بیان کرتا ہوں یارب یارب یارب میرے ظاہری اعضاء کو اپنی حضوری میں قوی اور

اَشْدُّ عَلَى الْعَزِيمَةِ جَوَانِحِي، وَهَبْ لِي الْجِدَّ فِي خَشْيَتِكَ، وَالِدَّوَامَ فِي الْاِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ،
میرے باطنی ارادوں کو محکم و مضبوط بنادے اور مجھے توفیق دے کہ تجھ سے ڈرنے کی کوشش کروں اور تیری حضوری میں ہمیشگی پیدا کروں تاکہ تیری بارگاہ میں
حَتَّى اُسْرَحَ اِلَيْكَ فِي مَيَادِينِ السَّابِقِينَ، وَاسْرِعْ اِلَيْكَ فِي الْمُبَادِرِينَ وَاشْتَاقْ اِلَى قُرْبِكَ
سابقین کی راہوں پر چل پڑوں اور تیری طرف جانے والوں سے آگے نکل جاؤں تیرے قرب کا شوق رکھنے والوں
فِي الْمُشْتَاقِينَ وَادْنُو مِنْكَ دُنُو الْمُخْلِصِينَ، وَأَخَافُكَ مَخَافَةَ الْمُوقِنِينَ وَاجْتَمِعْ فِي جَوَارِكَ
میں زیادہ شوق والا بن جاؤں تیرے خالص بندوں کی طرح تیرے قریب ہو جاؤں اہل یقین کی مانند تجھ سے ڈروں
مَعَ الْمُؤْمِنِينَ اَللّٰهُمَّ وَمَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوءٍ فَاَرِدْهُ، وَمَنْ كَادَنِيْ فَاَكْذِبْهُ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَحْسَنِ عِبِيدِكَ
اور تیرے آستانہ پر مومنوں کے ساتھ حاضر رہوں اے معبود جو میرے لئے برائی کا ارادہ کرے تو اسکے لئے ایسا ہی کر جو میرے
نَصِيًّا عِنْدَكَ وَاَقْرَبَهُمْ مَنْزِلَةً مِنْكَ، وَاَخْصِهِمْ زُلْفَةً لَّدَيْكَ، فَاِنَّهُ لَا يَبَالُ ذَلِكَ اِلَّا بِفَضْلِكَ،
ساتھ مکر کرے تو اسکے ساتھ بھی ایسا ہی کر مجھے اپنے بندوں میں قرار دے جو نصیب میں بہتر ہیں جو منزلت میں تیرے قریب ہیں جو تیرے
وَجُدْ لِي بِجُودِكَ، وَاعْطِفْ عَلَيَّ بِمَجْدِكَ، وَاحْفَظْنِيْ بِرَحْمَتِكَ، وَاجْعَلْ لِّسَانِيْ بِذِكْرِكَ
حضور تقرب میں مخصوص ہیں کیونکہ تیرے فضل کے بغیر یہ درجات نہیں مل سکتے بواسطہ اپنے کرم کے مجھ پر کرم کر بذریعہ اپنی بزرگی کے مجھ پر توجہ فرما بھیج
لِهَجَا، وَقَلْبِيْ بِحُبِّكَ مُتِيْمًا وَمَنْ عَلَيَّ بِحُسْنِ اجَابَتِكَ وَاَقْلَبْنِيْ عَثْرَتِيْ وَاعْفِرْ زَلَّتِيْ فَاِنَّكَ
اپنی رحمت کے میری حفاظت کر میری زبان کو اپنے ذکر میں گویا فرما اور میرے دل کو اپنا اسیر محبت بنا دے میری دعا بخوبی قبول فرما مجھ پر احسان فرما میرا گناہ
قَضَيْتَ عَلَى عِبَادِكَ بَعَادَتَكَ، وَاَمَرْتَهُمْ بِدُعَائِكَ، وَضَمَنْتَ لَهُمُ الْاِجَابَةَ، فَاِلَيْكَ يَا رَبِّ
معاف کر دے اور میری خطا بخش دے کیونکہ تو نے بندوں پر عبادت فرض کی ہے اور انہیں دعا مانگنے کا حکم دیا اور قبولیت کی ضمانت دی پس اے پروردگار میں
نَصَبْتُ وَجْهِيْ، وَ اِلَيْكَ يَا رَبِّ مَدَدْتُ يَدِيْ، فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِيْ دُعَائِيْ، وَبَلِّغْنِيْ مُنَايَ،
اپنا رخ تیری طرف کر رہا ہوں اور تیرے آگے ہاتھ پھیلا رہا ہوں تو اپنی عزت کے طفیل میری دعا قبول فرما میری تمنائیں برلا اور اپنے فضل سے لگی
وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ رَجَائِيْ، وَاكْفِنِيْ شَرَّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنْ اَعْدَائِيْ، يَا سَرِيْعَ الرِّضَا، اغْفِرْ
میری امید نہ توڑ میرے دشمن جو جنوں اور انسانوں سے ہیں ان کے شر سے میری کفایت کر اے جلد
لِمَنْ لَا يَمْلِكُ اِلَّا الدُّعَاءُ، فَاِنَّكَ فَعَالٌ لِّمَا تَشَاءُ، يَا مَنْ اسْمُهُ دَوَاءٌ، وَذِكْرُهُ شِفَاءٌ وَطَاعَتُهُ
راضی ہونے والے مجھے بخش دے جو دعا کے سوا کچھ نہیں رکھتا بے شک تو جو چاہے کرنے والا ہے اے وہ جس کا نام دوا جس
غِنَى اِرْحَمْ مَنْ رَأْسُ مَالِهِ الرَّجَاءُ وَسِلَاحُهُ الْبُكَاءُ يَا سَابِغَ النِّعَمِ، يَا دَافِعَ النِّقَمِ، يَا نُورَ
کا ذکر شفا اور اطاعت تو نگری ہے رحم فرما اس پر جس کا سرمایہ محض امید ہے اور جس کا ہتھیار گریہ ہے اے نعمتیں پوری کرنے والے اے

الْمُسْتَوْحِشِينَ فِي الظُّلَمِ، يَا عَالِمًا لَا يُعَلِّمُ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَافْعَلْ بِي مَا
 سَخْتِئَا دُورَ كَرْنِ وَالِے تَارِكِيُؤْ مِی ڈُرْنِ وَاوُلْ كِلَیْے نُورَاے وَهْ عَالَمْ جَسْ پڑھَا یَا نَهْیَا گِیَا مُحَمَّدٌ آلِ مُحَمَّدٍ پَر رَحْمَتُ فَرْمَا مَجھ سَے وَهْ سَلُوكُ كَرْ جَسْ كَا
 أَنْتَ أَهْلُهُ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى رَسُولِهِ وَالْأَيْمَةِ الْمَيَامِينَ مِنْ آلِهِ وَسَلَّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا .
 تُو اہل ہے خُدا اِپْنِ رَسُوْلُ پَر اور بابرکت آئمہ پر سلام بھیجتا ہے بہت زیادہ سلام و تحیات جو انکی آل میں سے ہیں۔

urdu.duas.org